6266 ـ مالدار لوگوں پر زکاۃ کے علاوہ اور کیا واجب ہوتا ہے

سوال

اگر کوئی شخص بہت مالدار ہو تو اس کے لیے کتنا مال رکھنا واجب ہے؟
اورکیا ان کے لیے بڑا گھر خریدنا جائز ہے؟ یا کہ ان پر واجب ہوتا ہے کہ وہ فقراء کو زیادہ سے زیادہ مال دیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مالدار اور غنی لوگوں کے اموال میں زکاۃ واجب ہوتی، اور زکاۃ کے بعد جو باقی بچے چاہے وہ بہت زیادہ مال ہو وہ اس کے لیے حلال ہے، اور اس کے لیے بڑا گھر بھی خریدنا جائز ہے، لیکن اسے اسراف اور فضول خرچی کرنے سے اجتناب کرنا ہو گا، کیونکہ فضول خرچی شرعا حرام ہے.

اس کی دلیل فرمان باری تعالی ہے:

اور تم اسراف و فضول خرچی نہ کرو، کیونکہ اللہ تعالی اسراف و فضول خرچی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا .

چاہے اسراف کرنے والا غنی اور مالدار ہی کیوں نہ ہو.

اور اس کے لیے مستحب اور جائز ہے کہ وہ فقراء و مساکین کو زکاۃ کے علاوہ بھی کچھ نہ کچھ دے، اور سب سے افضل صدقہ و خیرات وہ ہے جو غنا سے ہو، اور اس پر شرعا لازم ہے کہ وہ مہمان کی مہمان نوازی اور عزت کرے، اور پریشان حال لوگوں کی مدد کرے، اور سوال کرنے والے فقیر کو تو یقینی دینا چاہیے، چاہے انسان زکاۃ ادا بھی کر چکا ہو.

واللہ اعلم .